بتلاتے ہیں کہ گویا اپنے یہاں بہت سی جانی۔ انجانی ٹیمیں گھس آئی ہیں، کچھ معلوم نہیں کہ کس کا ساتھ دینے میں ہماری جیت ہے اور کس کے ساتھ ہار۔ سید صاحب کہتے ہیں کہ میں تو بس "رواں تبصرہ گو" ہوں۔

تو بس اسی پر ہمارا "رواں تبصرہ" ختم، آپ کتاب کا خود مطالعہ کر کے مدعا کو سمجھیے۔

بچوں کی حسناتی کہانیاں | از جناب طالب الہاشمی - ناشر: حسنات اکیڈمی - ۱۹-سی منصورہ، لاہور ۱۸

ادارہ الحسنات کی طرف سے پہلے بھی بچوں کے لیے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت، آپ کے مشن اور آدابِ زندگی اور دعاؤں وغیرہ کا خلاصہ شائع ہو چکا ہے۔ علاوہ ازیں حسنات اکیڈمی کی طرف سے بچوں کے لیے کہانیوں کے سلسلے میں پہلی پیش کش "کوہ قاف کے مجاہد" تھی، جس میں روسیوں کے خلاف امام شامل شہید کی معرکہ آرائیوں کا نقشہ پیش کیا گیا تھا۔

اب کہانیوں کا ایک نیا سیٹ شائع ہوا ہے۔ اس سیٹ میں شامل ہیں:- ۱- بدر کا شہسوار اور دوسری کہانیاں۔ ۲- بادشاہی میں فقیری اور دوسری کہانیاں۔ ۳- غریب بادشاہ اور دوسری کہانیاں۔ ۴- کرخ کا درویش اور دوسری کہانیاں۔ ۵- شیر دل سلطان اور دوسری کہانیاں۔ ۶- دلوں پر حکومت اور دوسری کہانیاں۔

اِن پمفلٹوں کو بچوں کی آسان زبان اور کہانیوں کے پیرائے میں پڑھ کر میرا یہ نقطۂ نظر تازہ ہو گیا کہ تاریخِ انسانی کے پاس اچھی اور بُری ہر قسم کی شخصیتیں اور دل خوش کن، سنجیدہ اور سبق آموز رنگا رنگ ایسے واقعات موجود ہیں جو واقعاتی اسٹیج پہ بہترین کہانی کے روپ میں سامنے آتے ہیں، بشرطیکہ کوئی ذی شعور ادیب ان کا عکس لفظوں میں تیار کر سکے۔

اِس لحاظ سے جناب طالب ہاشمی نے بڑی کاوش و محنت سے کام لیا ہے۔ ایک طرف صحابہ کرام کی سیرتوں کو سامنے رکھا ہے، دوسری طرف تابعین اور تبع تابعین میں سے اللہ کے خاص بندوں کی زندگیوں سے استفادہ کیا ہے۔ اور تیسری طرف بادشاہوں یا سپہ سالاروں

یا لیڈروں کے حالات نگاہ میں رکھے ہیں ۔ اور پھر کئی منتخب تاریخی تصویروں کو پیش کر دیا ہے۔
ابھی اس دائرے سے باہر وسیع تر میدانِ کار موجود ہے، جس پر زیادہ تر سیکولر ذہنیت کا قبضہ ہے' اور ان کے اختیار کردہ موضوعات اور قصوں کے ذریعے خدا پرستانہ ذہن کے اہلِ قلم نے بچوں کے ذہنوں و کردار کی تعمیر کے لیے کچھ زیادہ تجربات نہیں کیے گئے ہیں ۔ محبانِ دین بالعموم یہ سمجھتے ہیں کہ قرآن و حدیث یا صحابہ کرام اور دوسری نیک ہستیوں کے علاوہ کوئی موضوع نہیں ہے اور یا پھر زیادہ سے زیادہ اپنی تاریخ کی اچھی اچھی جھلکیاں دکھا کر کام کیا جا سکتا ہے۔ میرا مشورہ ہے کہ کچھ نئے لوگ اس خود عاید کردہ حد بندیوں کو توڑ کر آگے نکلیں اور علمِ کائنات، سائنسی ایجادات ، سائنسی فکشن ، احوالِ بر و بحر کے مطالعے کو موضوع بنائیں اور ان سارے راستوں سے خدا پرستی اور راستی اور نیکی کا کام ابھاریں ۔

اقلیم | مجموعہ کلام (دیوان) جناب جعفر بلوچ ۔ ناشر: مکتبہ عالیہ اُردو بازار، لاہور۔ طباعتی معیار بہت اچھا۔ قیمت : -/۳۰ روپے ۔

اس نوجوان شاعر سے میرے دیرینہ مراسم ہیں ۔ جعفر ہمیشہ بہت محبت و احترام سے ملتا رہا ۔ لیکن میں دیکھتا ہوں کہ فن میں پیش روی کے لحاظ سے وہ میرے لیے بزرگ ہوتا جا رہا ہے اور میرے دل میں اس کے لیے احترام میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے ۔ جعفر کو گردشِ ایام نے بہت چکر دیئے ، یہاں تک کہ آخری گھماؤ میں وہ اسے کالج کے استاد کی کرسی پر بٹھا گئی ۔ مگر اسے دیکھیں تو یہ فقیر عظمت مآب نہ تو استاد نظر آتا ہے ، نہ کرسی والا، نہ شاعر، بلکہ ایک خاموش اور حیرت زدہ سا نوجوان جو یہ سوچ رہا ہو کہ وہ کیا ہے اور کہاں آگیا ہے ۔ پھر اس کی خاموشی کی جھیل میں سے کوئی مزاحیہ جملہ بلبلہ بن کر ابھرے گا یا اچانک فی البدیہہ کسی شخص یا واقعہ کے متعلق پھڑکتا ہوا ایک شعر نمودار ہو جائے گا ۔ تب آپ غور سے دیکھیں گے کہ یہ کیا اسرار ہے۔ میرا خیال ہے کہ اس کے پاس کوئی خود ساختہ کمپیوٹر ہے، جس پر موضوع ، بحر، معیارِ زبان ، تراکیب و استعارات ، قافیہ و ردیف ، تخیل کا انداز وغیرہ کے بٹن دبا دیتا ہے اور تیزی سے